

419

آیات نمبر 27 تا 40 میں مشرکین کو تنبیہ کہ اللہ نے یہ آسمان، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے مقصد پیدا نہیں کیا، یہ قرآن اسی لئے نازل کیا گیا ہے کہ لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعات کہ انہیں بھی اللہ نے بے مثال عظمت و شوکت عطا فرمائی لیکن بجائے غرور و تکبر میں مبتلا ہونے کے وہ ہمیشہ اللہ کے سامنے توبہ و استغفار ہی کرتے رہے۔

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ اور ہم نے آسمان، زمین اور جو کچھ ان کے مابین ہے، بغیر کسی مقصد کے پیدا نہیں کیا ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ لیکن ان کافروں کا یہی گمان ہے، سو اُن کے لئے جہنم کی آگ سے بڑی بربادی و ہلاکت ہو گی اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ کیا یہ کفار سمجھتے ہیں کہ ہم زمین میں فساد کرنے والوں کو ویسا ہی بدلہ دیں گے جیسا ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے والے لوگوں کو؟ یا ہم پرہیز گاروں اور بدکاروں کے ساتھ یکساں سلوک کریں گے؟ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ یہ قرآن جو ہم نے آپ پر نازل کیا ہے، یہ ایک بہت ہی بابرکت کتاب ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور اہل دانش اس سے نصیحت حاصل کریں وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو سلیمان علیہ السلام جیسا بیٹا عطا کیا، وہ ہمارا بہترین بندہ اور کثرت سے



اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والا تھا اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ اور سلیمان علیہ السلام کا وہ واقعہ قابل ذکر ہے جب شام کے وقت ان کے سامنے اصیل تیز رفتار گھوڑے پیش کئے گئے فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ تو سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ میں ان گھوڑوں کو اپنے رب کی خاطر پسند کرتا ہوں حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ یہاں تک کہ وہ ان کی آنکھوں سے اوجھل ہو گئے انہوں نے حکم دیا کہ ان گھوڑوں کو دوبارہ میرے پاس لاؤ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ پھر وہ ان کی گردنوں اور پنڈلیوں پر ہاتھ پھیرنے لگے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ اور ہم نے سلیمان علیہ السلام کو ایک آزمائش میں ڈالا اور اس کے تخت پر ایک جسد لا کر ڈال دیا، پھر سلیمان علیہ السلام نے فوراً اللہ سے رجوع کیا اس جسد کے ذریعہ سلیمان علیہ السلام کو بھی ان کے کسی غلط عمل کی نشان دہی کرائی گئ

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ اور انہوں نے دعا کی کہ اے میرے رب! میرا قصور معاف کر دے اور مجھے ایک ایسی سلطنت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو میسر نہ ہو، بے شک تو بڑا ہی عطا فرمانے والا ہے فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَاۗءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ پس ہم نے ہوا کو ان کے ماتحت کر دیا، وہ آپ کے حکم سے جہاں آپ چاہتے نرمی سے پہنچا دیا کرتی تھی وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّاۗءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ اور اسی

طرح جنات معماروں اور غوطہ خوروں کو بھی ان کا فرمانبردار بنا دیا وَّ اٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ اور بعض دوسرے جنات کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ اور اے سلیمان! یہ ہماری بے حد و حساب بخشش ہے، تجھے اختیار ہے جسے چاہے چھوڑ دے اور جسے چاہے روک لے یہ جنات پر غلبہ اور حکومت ہماری بے حد و حساب عنایات میں سے ہے۔ تمہیں اختیار ہے کہ جسے چاہو احسان کر کے چھوڑ دو اور جسے چاہو اپنی خدمت کے لئے روک لو۔ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ اور یقیناً ہماری بارگاہ میں ان کے لئے بڑا بلند مرتبہ اور اعلیٰ مقام ہے رکوع [۳]